بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

"یٰاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡیَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوۡلِیَآءَ!"

"لیڈرانِ قوم، ابھی وقت ہے، سنبھل جاؤ، ورنہ...!"

دنیائے انسانیت کو اللہ رب العزت کا آخری پیغام قرآنِ مجید کی صورت میں ملا، جس کے اوّلین صفحہ پر اس کے ماننے والوں کو یہ دعا سکھائی گئی ہے:

"اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ"

(الفاتحہ: ۶-۷)

"(اے اللہ) ہمیں سیدھی راہ دکھا ــــ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ کہ ان کی جو "مغضوب علیہم" اور "ضالین" ٹھہرے!"

"مغضوب علیہم" سے مراد یہودی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مسلسل نافرمانیوں کی بناء پر اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے، جب کہ "ضالّین" سے مراد نصاریٰ ہیں جو اللہ کے بندے اور رسول حضرت عیسیٰؑ کو "ابن اللہ" اور تیسرا خدا مان کر قعرِ ضلالت میں گرے!

یہ ایک اجمال ہے، جس کی تفصیل خود قرآنِ مجید ہی نے اپنے اکثر و بیشتر مقامات پر بیان فرماتے ہوئے یہود و نصاریٰ کی حرکاتِ شنیعہ کی ایک طویل فہرست گنوائی ہے، تاکہ حاملینِ قرآن ان حرکات سے واقف ہو کر ان سے مجتنب رہیں اور نتیجۃً اللہ کے غضب سے مامون اور ضلالت سے محفوظ رہیں!

پھر قرآن مجید نے ہمیں یہود و نصاریٰ سے تعلّق خاطر رکھنے سے بھی منع فرمایا ہے ۔ چنانچہ نہ صرف حکماً، بلکہ تنبیہاً فرمایا:

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ" (المائدۃ : ۵۱)

" ایمان والو، یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں (تمہارے ہمدرد ہی خواہ کسی صورت نہیں ہو سکتے) ——— اور جو شخص تم میں سے انھیں دوست بنائے گا، وہ بھی انہی میں سے ہوگا ——— بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا"

سورۃ الممتحنہ میں ارشاد ہوا :

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ الآیۃ !" (آیت : ۱۳)

"ایمان والو، اس قوم سے دوستی نہ کرو جس پر اللہ کا غضب نازل ہوا !"

سورۂ آلِ عمران میں فرمایا :

" لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ ——— الآیۃ !" (آیت :۲۸)

" مومن، مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو کوئی ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کچھ تعلق نہیں !"

نیز فرمایا :

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ " (آلِ عمران : ۱۱۸)

" ایمان والو، اپنوں کے سوا ایسوں سے دوستی نہ کرو، جو تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح بھی ممکن ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ——— ان کے مونہوں سے تو بغض ظاہر ہی ہے،

جو کچھ ان کے سینے چھپائے پھرتے ہیں وہ اس سے بھی بڑا ہے!"

قرآنِ مجید کی مہیا کردہ اطلاع کبھی غلط نہیں ہوسکتی ـــــ لیکن آج مسلمان کا رویہ قرآنِ مجید کے بارے اکثر وبیشتر یہ ہوچکا ہے کہ اس نے اپنی اس مذہبی کتاب کو محض بطورِ برکت اپنا رکھا ہے، اس کی تعلیمات سے اسے کچھ غرض نہیں ـــــ چنانچہ ان ارشاداتِ قرآنی کے علی الرغم مسلمان کا تمدن، اس کی تہذیب، اس کا رہن سہن، اس کی معیشت، اس کی معاشرت، اس کی تجارت، اس کی زراعت، اس کی ثقافت، اس کی عدالت، اس کی سیاست ـــــ حتیٰ کہ شکل وصورت، لباس، وضع قطع، اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، کھانا پینا، سونا جاگنا، غرض کوئی چیز بھی تو اس کی اپنی نہیں ہے ـــــ ہاں بلکہ سب کچھ یہود ونصاریٰ کی نقالی پر مشتمل، اور انہی کی مہیا کردہ ہے ـــــ حالاں کہ قرآنِ مجید کے بعد تاریخ بھی شاہد ہے کہ یہود ونصاریٰ نے مسلمانوں کے خلاف فتنہ انگیزیوں، سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا سلسلہ ہر دور میں جاری رکھا ہے، اور وہ ہمیشہ ان کے درپے آزار رہے ہیں ـــــ آج بھی صورتِ حال یہ ہے کہ اقوامِ متحدہ کو یہودیوں نے مکمل طور پر یرغمال بنا رکھا ہے اور جس طرف یہ اشارہ کرتے ہیں یہ ادارہ مسلمانوں کے خلاف سرگرمِ عمل ہوجاتا ہے ـــــ علاوہ ازیں پوری دنیا کے میڈیا پر یہودیوں کا قبضہ ہے اور وہ ٹیلیویژن، ڈش انٹینا اور وی سی آر کے ذریعے مسلمانوں کو فحاشی، بے حیائی، عریانی اور بدمعاشی کا زہر پلا رہے ہیں ـــــ "بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ" کی یہ کتنی سچی تصویر ہے کہ اس وقت امریکہ کے اندر تین سو سے زائد یہودی تنظیمیں کام کر رہی ہیں جن کے بیشتر افراد امریکہ کے کلیدی عہدوں پر فائز ہیں ـــــ یہی حال برطانیہ، فرانس اور دیگر غیر مسلم ممالک کا ہے جہاں یہودی تنظیموں کا مکمل ہولڈ ہے اور یوں یہود ونصاریٰ کی باہمی ملی بھگت سے بین الاقوامی تمام تر معاملات بالخصوص مسلمانوں کے خلاف تشکیل پاتے ہیں ـــــ پھر مسلم ممالک میں بھی ان کی مداخلت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں، چنانچہ ملکِ عزیز کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ ہماری حکومتیں امریکی اشارے سے بنتی اور بگڑتی ہیں ـــــ اور اب تو یہ ملک مکمل طور پر امریکہ کی جھولی میں جا گرا ہے، ورنہ خود انحصاری کی پالیسی پر عمل پیرا ہونے والی حکومت

کا خاتمہ، وفا شعار اور من مرضی کی حکومت کی تشکیل، گوادر کی فروخت، کراچی میں آگ اور خون کا کھیلا جانے والا سفاکانہ بہیمانہ کھیل اور پھر اسی سلسلہ میں دو امریکی سفارتکاروں کے قتل (یا قربانی) کے بعد پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا بہانہ بلکہ مستقل سند، ملکی معیشت و مصنوعات پر مسلسل امریکی ہولڈ، اسلامیانِ پاکستان کے خلاف بنیاد پرستی[1] کا سستا اور پر فریب پروپیگنڈہ وطعن، حتیٰ کہ مسلمان کے حساس ترین مسئلہ توہینِ رسالت کیس میں نہ صرف دخل اندازی، بلکہ سرے سے تحفظِ ناموسِ رسالت کے قانون کو ختم کرنے کی بھرپور تیاریاں ـــــ یہ سارے معاملات آخر کس امر کے غماز ہیں؟ ـــــ صاف ظاہر ہے کہ پاکستان کو دنیا کے نقشہ سے ناپید کرنے کے سامان ہو رہے ہیں، لیکن راہنمایانِ قوم ہیں، وہ اس امر پر بیان بازی میں مصروف ہیں کہ وزیرِ اعظم کا حالیہ دورۂ امریکہ کامیاب ثابت ہوا ہے یا ناکام؟ ـــــ انھیں نہیں معلوم کہ امریکہ نے اگر انھیں کچھ دیا ہے، تو بھی اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے، اور اگر کچھ روک لیا ہے تو بھی اپنے مفاد کی خاطر! ـــــ کیوں کہ مسلمان کو بنیاد پرستی کا طعنہ دینے والا امریکہ خود سب سے بڑا بنیاد پرست ہے ـــــ اس کی انتہائی خواہش یہ ہے کہ یا تو مسلمان اس کے زیرِ دست اور محکوم بن کر رہیں، اور یا پھر وہ بھی کفر کا ارتکاب کر کے اس کی طرح کافر ہو جائیں:

”وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً !“ (النسآء: ۸۹)

”وہ پسند کرتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ، جس طرح وہ کافر ہوئے، اور پھر تم سبھی برابر ہو جاؤ!“

قوموں کی تاریخ میں بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں لاتناہی تباہیوں اور بربادیوں کا پیش خیمہ بنتی رہی ہیں، جب کہ ہم نے کوئی ایک، اور چھوٹی موٹی غلطی نہیں کی،

---

[1] حالانکہ ہمیں شکوہ یہ ہے کہ مسلمان آج بنیاد پرست نہیں رہا ـــ کاش وہ اپنی مسلمانی کی بنیاد، کلمہ ”لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ کی لاج رکھتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا منقاد و مطیع ہو جائے!

پیہم اور بڑی بڑی غلطیوں کے مرتکب ہوئے ہیں ——— ہمارا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ ہم نے کتاب وسنت کو چھوڑ دیا، جب کہ رہی سہی کسر مغربی طرزِ جمہوریت نے پوری کر دی، جس کا نتیجہ مذہبی اور سیاسی گروہ بندیوں کی صورت میں نکلا اور ان کی کوکھ سے اس باہمی انتشار وافتراق نے جنم لیا جو گوری چمڑے والے کی دیرینہ تمنا تھی ——— "DEVIDE AND RULE" (تقسیم کرو اور حکومت کرو) اس کی وہ پالیسی ہے جس کے سامان ہم نے خود اپنے ہاتھوں اس کے لیے فراہم کر دیے ہیں — اسی بناء پر آج وہ ہزاروں میل دُور بیٹھ کر نہ صرف بڑے ٹھاٹھ سے ہمیں اپنا محکوم بنائے ہوئے ہے، بلکہ اس مملکت کو ہی ختم کرنے کے درپے آزار ہے جو "لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ" کی بنیادوں پر ان گنت جانوں، مالوں اور عصمتوں کی قیمت پر حاصل کی گئی تھی ——— لیڈرانِ قوم سے گزارش ہے کہ وہ ہوش کے ناخن لیں اور مرکزِ اتحاد کتاب وسنت پر جمع ہو کر (یا بالفاظِ دیگر بنیاد پرستی کا ثبوت دیتے ہوئے) اپنے ازلی دشمن کے ان حسین خوابوں کو پریشان کر دیں جو وہ ایک مدت سے دیکھ رہا ہے ——— کتاب وسنت کی عملداری وہ واحد سہارا ہے جسے بروئے کار لاتے ہوئے اس ڈوبتی نیّا کو بچایا جا سکتا ہے ——— یہی وہ بنیاد ہے جس کی حفاظت سے اس ملک کو بھی استحکام نصیب ہو گا، اسلامیانِ پاکستان کی دنیا بھی سنورے گی اور آخرت میں بھی وہ فلاح یاب ہوں گے!

زعمائے قوم!

وقت کا نقیب چلّا چلّا کر تمہیں خبردار کر رہا ہے کہ ابھی وقت ہے، سنبھل جاؤ! ——— ورنہ تم وہ کچھ دیکھو گے جس کا تم آج تصور تک نہیں کر سکتے ——— العیاذ باللّٰہ،

وما علینا الا البلاغ!

اشتہارات کی کتابت اور طباعت کے لیے

محمدی کیسٹ ہاؤس

۱۸ اردو بازار لاہور فون 7223046

محمدی کیسٹ ہاؤس کی اکسیری پیش کش زرق آئل گنجے پن
اور گرتے بالوں کا قدرتی علاج زرق آئل